# وما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نہٰکم عنہ فانتہوا

الحمد للہ علے احسانہ کہ کتاب فیض انتساب تصنیف عالم ربانی عامل

احکام سبحانی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ مسمی بہ

# فقہ ا[illegible]

# وصیت نامہ

مترجم [illegible] اردو جناب [illegible] صاحب مفتی محمد [illegible]

باہتمام شیخ [illegible] الدین تاجر کتب لاہور [illegible]

مطبع [illegible] در [illegible] لاہور مطبوع

# بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا تعالی کے جو بخشنے والا مہربان ہے

## اصل التوحید وما یصح الاعتقاد علیه

یہ کتاب اصل توحید اور اعتقاد صحیح کے بیان میں ہے

یجب ان یقول آمنت بالله وملئکته وکتبه ورسله والیوم

واجب ہے ہر مسلمان پر کہ کہے صدق دل سے یقین لایا میں اللہ پر اور اسکے سب فرشتوں پر اور کتابوں پر اور رسولوں پر

الآخر والبعث بعد الموت والقدر خیره وشره من الله تعالی

دن پر اور جی اٹھنے پر بعد مرنے کے اور خیر شر کی تقدیر پر کہ اللہ تعالی کی بنائی ہے ف

والحساب والمیزان والجنة والنار حق کله والله تعالی واحد

اور حساب ہونا او تُلنا اعمال ... بہشت ہیں اور ... حق ہے اور اللہ تعالی ایک ہے

لا من طریق العدد ولکن من طر... انه لا شریک له لم یلد

عدد سے نہیں ... ایکبار اس راہ سے کہ اوسکا ... نہ اولاد والا ہے

ولم یولد ولم یکن له کفوا احد لا ... شیئا من الاشیاء

نہ کسیکی اولاد سے نہ کوئی اوسکا ہمقوم ہے ... نہیں کسی چیز کی اپنی

مِنْ خَلْقِهٖ وَلَا يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِأَسْمَائِهٖ وَ

مخلوق ہیں سے اور نہ اوس جیسی کوئی اور چیز ہی خلق ہین ف۱ ہمیشہ سی ہے اور ہمیشہ رہنی والا ہی

صِفَاتِهِ الذَّاتِيَّةِ وَالْفِعْلِيَّةِ أَمَّا الذَّاتِيَّةُ فَالْحَيٰوةُ وَالْقُدْرَةُ وَ

صفتیں ذاتی اور فعلی سے ف۲ صفت ذاتی بے موت زندگی ہے اور قدرت ہر چیز پر اور

الْعِلْمُ وَالْكَلَامُ وَالسَّمْعُ وَالْبَصَرُ وَالْإِرَادَةُ وَأَمَّا الْفِعْلِيَّةُ

جاننا ہر چیز کا اور کلام کرنا اور سننا اور دیکھنا اور ارادہ قدیم لیکن صفت فعلی ف۳

فَالتَّخْلِيقُ وَالتَّرْزِيقُ وَالْإِنْشَاءُ وَالْإِبْدَاعُ وَالصُّنْعُ وَغَيْرُ ذٰلِكَ

سو پیدا کرنا مخلوق کا اور روزی دینا اور پیدا کرنا اور ایجاد کرنا بے نمونہ پیدا کرنا ف اور سوا اوسکے

مِنْ صِفَاتِ الْفِعْلِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِصِفَاتِهٖ وَأَسْمَائِهٖ لَمْ يُحْدِثْ

جو صفتیں فعلی ہیں وہ اپنی صفتیں اور ناموں کے ساتھ ازلی ہی ابدا ہیں

لَهٗ صِفَةٌ وَلَا اسْمٌ لَمْ يَزَلْ عَالِمًا بِعِلْمِهٖ وَالْعِلْمُ صِفَةٌ

اوسکی نوپیدا ہے نہ کوئی نام اوسکا ہمیشہ سی وہ جانتا ہی اپنی علم سے اور علم اسکی صفت ہے قدیم

وَقَادِرًا بِقُدْرَتِهٖ وَالْقُدْرَةُ صِفَتُهٗ فِي الْأَزَلِ وَخَالِقًا بِتَخْلِيقِهٖ

اور ہمیشہ وہ قادر ہے ساتھ قدرت اپنی کے وہ اوسکی صفت قدیمی ہے اور ہمیشہ وہ پیدا کرنے والا ہے

وَالتَّخْلِيقُ صِفَتُهٗ فِي الْأَزَلِ وَفَاعِلًا بِفِعْلِهٖ وَالْفِعْلُ صِفَتُهٗ فِي

ساتھ اپنی کرنے کے اور پیدا کرنا صفت اوسکی ازلی ہی اور کام کرنے والا ہی اور کام کرنا اوسکی صفت

الْأَزَلِ وَالْفَاعِلُ هُوَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَالْمَفْعُولُ مَخْلُوقٌ وَفِعْلُ اللّٰهِ تَعَالٰى

ازلی ہی ف۵ اور پیدا کرنے والا اوسکا اللہ ہی اور فعل کا اثر اللہ کا مخلوق ہے اور فعل اللہ تعالی کا

غَيْرُ مَخْلُوقٍ وَصِفَاتُهٗ فِي الْأَزَلِ غَيْرُ مُحْدَثَةٍ وَلَا مَخْلُوقَةٍ وَمَنْ قَالَ

قدیم ہے اور صفتیں اوسکی ازلی ہیں نوپیدا اور مخلوق نہیں ف۶ اور جو کہی

إِنَّهَا مَخْلُوقَةٌ أَوْ مُحْدَثَةٌ أَوْ وَقَفَ وَشَكَّ فِيهِمَا فَهُوَ كَافِرٌ بِاللّٰهِ

کہ اوسکی صفتیں مخلوق ہیں یا نوپیدا یا توقف اور شک کرے ف۷ وہ کافر منکر ہے خدا

وَالْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ تَعَالىٰ فِي الْمَصَاحِفِ مَكْتُوبٌ وَفِي الْقُلُوبِ

اور قرآن کلام اللہ تعالیٰ کا ہے مصحفوں میں لکھا ہوا اور دلوں میں

مَحْفُوظٌ وَعَلَى الْأَلْسِنَةِ مَقْرُوءٌ وَعَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

یاد اور زبانوں پر پڑھا گیا اور پیغمبر علیہ الصلوۃ والسلام پر

مُنَزَّلٌ وَلَفْظُنَا بِالْقُرْآنِ مَخْلُوقٌ وَكِتَابَتُنَا لَهُ مَخْلُوقٌ وَقِرَاءَتُنَا لَهُ

اتارا گیا اور اقرار کرنا زبان سے لفظوں سے مخلوق ہے اور لکھنا ہمارا اوسکو اور پڑھنا ہمارا اوسکو

مَخْلُوقٌ وَمَا ذَكَرَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي الْقُرْآنِ عَنْ مُوسىٰ وَغَيْرِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ

مخلوق ہے ف اور جو ذکر کیا ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں حضرت موسیٰ ع اور اونکے سوا انبیا

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَنْ فِرْعَوْنَ وَإِبْلِيسَ فَإِنَّ ذٰلِكَ كُلَّهُ كَلَامُ اللّٰهِ تَعَالىٰ

ع السلام اور فرعون اور شیطان کے احوال سے یہہ سب کلام اللہ تعالیٰ کا ہے

إِخْبَارًا عَنْهُمْ وَكَلَامُ اللّٰهِ تَعَالىٰ غَيْرُ مَخْلُوقٍ وَكَلَامُ مُوسىٰ وَغَيْرِهِ

خبر دیتا ہے اونسے اور کلام خدا تعالیٰ کا مخلوق نہیں اور کلام حضرت موسیٰ ع اور اور

مِنَ الْمَخْلُوقِينَ مَخْلُوقٌ وَالْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ تَعَالىٰ لَا كَلَامُهُمْ وَسَمِعَ مُوسىٰ

مخلوقات کا مخلوق ہے اور قرآن کلام اللہ تعالیٰ کا ہے نہ اونکا کلام اور سنا ہی موسیٰ ع نے

كَلَامَ اللّٰهِ كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالىٰ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسىٰ تَكْلِيمًا

کلام خدا کا جیسا خدا کی قول میں ہے اور بات کی اللہ نے موسیٰ ع سی بیشک

وَقَدْ كَانَ اللّٰهُ مُتَكَلِّمًا وَلَمْ يَكُنْ كَلَّمَ مُوسىٰ وَقَدْ كَانَ اللّٰهُ

اور بیشک متکلم تھا اور حال میں کہ نہیں بات کی تھی حضرت موسیٰ ع سے اور بیشک اللہ تعالیٰ

تَعَالىٰ خَالِقًا فِي الْأَزَلِ وَلَمْ يَخْلُقِ الْخَلْقَ فَلَمَّا كَلَّمَ اللّٰهُ مُوسىٰ

خالق تھا ازل میں اور ابھی نہیں پیدا کیا تھا خلق کو پھر جب کلام کیا اللہ نے موسیٰ ع سے

كَلَّمَهُ بِكَلَامِهِ الَّذِي هُوَ لَهُ صِفَةٌ فِي الْأَزَلِ وَصِفَاتُهُ

کلام کیا اوسی کلام کے ساتھ جو اوسکی صفت ازلی ہے اور سب صفتیں

ف لفظنا اور قرآن [illegible] یعنی مراد لفظ سے یہاں زبان کی [illegible] اور [illegible]

كُلُّهَا بِخِلَافِ صِفَاتِ الْمَخْلُوقِيْنَ يَعْلَمُ لَا كَعِلْمِنَا وَيَقْدِرُ لَا كَقُدْرَتِنَا

برخلاف صفتون مخلوقات کی ہین جانتاہی پر وہ ہمارا سا علم نہین اور قدرت رکہتا ہے

وَيَرَى لَا كَرُؤْيَتِنَا وَيَتَكَلَّمُ لَا كَكَلَامِنَا وَيَسْمَعُ لَا كَسَمْعِنَا

اور دیکہتا ہے نہ ہمارا سا دیکہنا اور کلام کرتا ہی نہ ہمارا سا کلام اور سنتا ہی نہ ہمارا سا سننا

نَحْنُ نَتَكَلَّمُ بِالْآلَاتِ وَالْحُرُوفِ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ يَتَكَلَّمُ بِلَا آلَةٍ وَحُرُوفٍ

ہم کلام کرتے ہین ساتہہ اسباب اور حروف کے ف۱ اور اللہ پاک کلام کرتا ہی بغیر اسباب اور حروف کے

وَالْحُرُوفُ مَخْلُوقَةٌ وَكَلَامُ اللّٰهِ تَعَالَى غَيْرُ مَخْلُوقٍ وَهُوَ شَيْءٌ

اور حروف مخلوق ہین اور کلام اللہ کا مخلوق نہین اور وہ شئی ہی

لَا كَالْأَشْيَاءِ وَمَعْنَى الشَّيْءِ إِثْبَاتُهُ بِلَا جِسْمٍ وَلَا جَوْهَرٍ وَلَا عَرَضٍ

نہ اور چیزون کی طرح ف۲ اور شئی کی معنی موجود کی ہین بغیر جسم کی ہی اور نہ جوہر ہی نہ عرض ف۳ اور

لَا حَدَّ لَهُ وَلَا ضِدَّ لَهُ وَلَا نِدَّ لَهُ وَلَا مِثْلَ لَهُ وَلَهُ يَدٌ وَوَجْهٌ

نہ کوئی اوسکی حد ہی ف۴ نہ کوئی اوسکا جھگڑالو ہی اور نہ شریک اوسکے اور نہ مانند اور اوسکی ہاتہہ اور منہ

وَنَفْسٌ كَمَا ذَكَرَهُ اللّٰهُ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ فَهُوَ صِفَاتٌ بِلَا كَيْفٍ

اور نفس ہے جیسا کہ ذکر کیا ہی اللہ تعالی نے قرآن مین ف۵ پس یہہ صفتین ہین اور کیفیت اونکی معلوم نہین

وَلَا يُقَالُ إِنَّ يَدَهُ قُدْرَتُهُ أَوْ نِعْمَتُهُ لِأَنَّ فِيهِ إِبْطَالَ الصِّفَةِ

اور کوئی کہی کہ ہاتہہ سی قدرت یا نعمت مراد ہی کیونکہ اسمین تو اوسکی صفت باطل ہوتی ہے

وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْقَدَرِ وَالْاِعْتِزَالِ وَلٰكِنْ يَدُهُ صِفَتُهُ بِلَا كَيْفٍ

اور یہہ قول قدریون اور معتزلون کا ہی لیکن ہاتہہ اوسکا جو اوسکی صفت ہے معلوم نہین کیونکر ہی

غَضَبُهُ وَرِضَاهُ صِفَتَانِ بِلَا كَيْفٍ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْأَشْيَاءَ

غضب اور رضامندی اوسکی دونو صفتین ہین معلوم نہین کیسی ہین پیدا کیا اللہ تعالی ساری چیزون کو

لَا مِنْ شَيْءٍ وَكَانَ اللّٰهُ تَعَالَى عَالِمًا فِي الْأَزَلِ بِالْأَشْيَاءِ قَبْلَ كَوْنِهَا وَ

نہ کسی چیز سی اور ہی اللہ تعالے جاننے والا قدیم سی سب چیزون کو پہلے پیدا ہونے سی اور

هُوَ الَّذِي قَدَّرَ الْاَشْيَاءَ وَقَضَاهَا وَلَا يَكُونُ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ

الله وہ ذات پاک ہی کہ مقدر کیا اوسنی سب چیز کو اور محکوم کیا اپنا اور نہین ہوتی ہی کوئی چیز دنیا مین اور

شَيْءٌ اِلَّا بِمَشِيَّتِهِ وَعِلْمِهِ وَقَضَائِهِ وَقَدَرِهِ وَكَتَبَهُ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ

نہ آخرت مین بغیر اوسکے ارادے اور علم اور حکم اور تقدیر اور لکھنے اوسکے کے بیچ لوح محفوظ کے

لٰكِنْ كَتَبَهُ بِالْوَصْفِ لَا بِالْحُكْمِ وَالْقَضَاءُ وَالْقَدَرُ وَالْمَشِيَّةُ

پر لکھنا اوسکا وصف کی ساتھ ہی نہ حکم کے ف۱ اور قضا اور قدر اور مشیت

صِفَاتُهُ فِي الْاَزَلِ بِلَا كَيْفٍ يَعْلَمُ اللّٰهُ تَعَالٰى الْمَعْدُومَ فِي

اوسکی صفتین قدیم ہین پر کیفیت معلوم نہین ف۲ جانتا ہے الله تعالیٰ ناپید کو

حَالِ عَدَمِهِ مَعْدُومًا وَيَعْلَمُ اَنَّهُ كَيْفَ يَكُونُ اِذَا اَوْجَدَهُ وَيَعْلَمُ

وقت ناپید ہونے کے ناپید اور جانتا ہے جیسے ہو جائیگا جب پیدا کریگا اور جانتا ہے

اللّٰهُ تَعَالٰى الْمَوْجُودَ فِي حَالِ وُجُودِهِ مَوْجُودًا وَيَعْلَمُ كَيْفَ يَكُونُ

الله تعالیٰ موجود کو ہونے کے وقت موجود اور جانتا ہی کیونکر وہ ناپید

فَنَاؤُهُ وَيَعْلَمُ اللّٰهُ تَعَالٰى الْقَائِمَ فِي حَالِ قِيَامِهِ قَائِمًا فَاِذَا قَعَدَ

ہوگا اور جانتا ہے الله تعالیٰ کھڑے کو کھڑا ہونے کے وقت مین کھڑا پھر جب وہ بیٹھی

فَقَدْ عَلِمَهُ قَاعِدًا فِي حَالِ قُعُودِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَتَغَيَّرَ عِلْمُهُ اَوْ يُحْدِثَ لَهُ

تو جان لیتا ہی اوسکو بیٹھا بیٹھنے کے وقت پھر علم اوسکا نہین بدلتا نہ نیا پیدا ہوتا ہے

عِلْمٌ وَلٰكِنَّ التَّغَيُّرَ وَالْاِخْتِلَافَ يَحْدُثُ عِنْدَ الْمَخْلُوقِيْنَ

مگر بدلنا اور تغیر پیدا ہوتا ہے مخلوقات مین

خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْخَلْقَ سَلِيمًا مِّنَ الْكُفْرِ وَالْاِيمَانِ ثُمَّ

پیدا کی الله تعالےٰ نے ساری خلقت خالی کفر اور ایمان سے پھر

خَاطَبَهُمْ وَاَمَرَهُمْ وَنَهَاهُمْ فَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ بِفِعْلِهِ وَاِنْكَارِهِ

خطاب کیا اور حکم کیا اور منع کیا پھر نا کافر نے اپنی اختیار اور انکار سے

وجحوده بخذلان الله اياه وامن من امن بفعله واقراره و

اور کفر جانی سے وہ بسبب چھوڑنے اللہ کے اوسکو اور مومن ہوا جو ایمان لایا ہی اپنی اختیار

تصديقه بتوفيق الله تعالى ونصرته له اخرج ذرية ادم

دلین مان لینے سے بسبب توفیق اللہ تعالے کے اور اوسکے مدد دینے کے اوسکو نکالا اوسنی اولاد

من صلبه فجعلهم عقلاء فخاطبهم وامرهم ونهاهم فاقروا

اوسکے پیٹ سے چیونٹیونکی شکل پھر اونکو عقل دی اور خطاب اور حکم کیا اونکو بھلائی کا اور منع کیا برائی

له بالربوبية فكان ذلك منهم ايمانا فهم يولدون على تلك

اوسکے پروردگار ہونے کا پس ہوا یہہ اونسے ایمان پیدا کیے جاتے ہین اسی

الفطرة ومن كفر بعد ذلك فقد بدله وغيره ومن امن وصدق

ایمان پر پس اور جو کافر ہوجاتا ہی اوسکے پیچھی وہ بدل ڈالتا ہی ایمان کو اور جو ایمان لاتا ہی اور تصدیق کرتا ہے

فقد ثبت عليه وداوم ولم يجبر احدا من خلقه على الكفر

پس تحقیق وہ ثابت رہتا ہی اپنے اقرار پر اور نہین زبردستی کرتا اللہ کسیکو اپنی مخلوقات مین کفر پر

ولا على الايمان ولا خلقهم مؤمنا ولا كافرا ولكن خلقهم

اور نہ ایمان پر اور نہین پیدا کیا اونکو مسلمان اور نہ کافر پر پیدا کیا اونکو

اشخاصا والايمان والكفر فعل العباد يعلم الله تعالى من

شخص شخص اور ایمان اور کفر کام بندون کا ہی جانتا ہے اللہ تعالے

يكفر في حال كفره كافرا فاذا امن ذلك علمه مؤمنا في حال ايمانه

کافر کو کفر کی حالت مین کافر پھر جب وہ ایمان لاتا ہی جانلیتا ہی اوسکو مومن ایمان لانی کی وقت

واحبه من غير ان يتغير علمه وصفته وجميع افعال العباد

اور دوست رکھتا ہی اوسکو بغیر علم اور صفت اوسکی بدلتی نہین اور سب کام بندون کے

من الحركة والسكون كسبهم على الحقيقة والله تعالى

حرکت اور سکون سی کیے ہوئے ہین اونہین کے حقیقۃً اور اللہ تعالے نے

میثاق کے دن اللہ تعالے نے حضرت آدم عم کی پیٹھ سے اولاد اوسکی کو چیونٹیون کی شکل پر نکال کر پوچھا کیا مین تمہارا رب نہین ہون اونہون نے اقرار کیا ہی اوسکا ایمان تھا اب جو پیدا ہوتا ہے اوسی ایمان پر ۱۲

خلقها وهي كلها بمشيته وعلمه وقضائه وقدره والطاعات

اونکو پیدا کیا ہے اور یہہ سب کام اللہ کے ارادہ اور علم اور حکم اور تقدیر سے ہین اور سب عبادتین

كلها ما كانت واجبة بأمر الله تعالى وبمحبته وبرضائه

تہوڑے یا بہت ثابت ہین اللہ کے امر سے اور اوسکی محبت اور خوشنودی سی ف

ومشيته وقضائه وتقديره والمعاصي كلها بعلمه و

او ارادہ اور حکم اور تقدیر سے اور سب گناہ اوسکے علم اور

قضائه وتقديره ومشيته لا بمحبته ولا برضائه و

حکم اور تقدیر اور ارادہ سے ہین نہ محبت اور خوشنودی اور

لا بامره والانبياء عليهم الصلوة والسلام كلهم منزهون

امر سے اور سارے نبی اونپر درود اور سلام پاک ہین

عن الصغائر والكبائر والكفر والقبائح وكانت منهم زلات

گناہ صغیرہ اور کبیرہ اور کفر اور برائیون سے اور ہوئی ہین اونسی لغزشین

وخطيئات ومحمد عليه الصلوة والسلام حبيبه وعبده

او خطائین ف اور محمد علیه الصلوة والسلام دوست اوسکے اور بندے

ورسوله ونبيه وصفيه ونقيه ولم يعبد الصنم ولم يشرك

اور رسول اور نبی اور مختار اور پاک کیئے ہوئے اوسکی ہین اونہون نے کبہے بت کی عبادت

بالله تعالى طرفة عين ولم يرتكب صغيرة ولا كبيرة قط

ساتہہ اللہ تعالے کے پلک مارنے تک اور کبہی گناہ صغیرہ اور کبیرہ نہین کیا

افضل الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم ابوبكر

بہتر سب آدمیون سے بعد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ابوبکر

الصديق ثم عمر بن الخطاب الفاروق ثم عثمان ذو النورين

صدیق ہین ف پہر عمر بن الخطاب فاروق ف پہر عثمان ذی النورین ف

ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ عَابِدِيْنَ
پھر علی بن ابی طالب خوشنود ہو جیو اللہ تعالیٰ اون سب سی تھی عبادت کرنے والے

عَلَى الْحَقِّ وَمَعَ الْحَقِّ نَتَوَلَّاهُمْ جَمِيْعًا وَلَا نَذْكُرُ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ
حق پر اور حق کے ساتھ والے دوست رکھتے ہین ہم سبکو اور ہم یاد کرتے ہین حضرت

رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اِلَّا بِخَيْرٍ وَّلَا نُكَفِّرُ مُسْلِمًا بِذَنْبٍ
رسول اللہ علیہ الصلوۃ والسلام کے اصحاب کو خیر ہی کی ساتھ اور نہین کافر ٹھہراتی ہین ہم کسی مسلمان

مِّنَ الذُّنُوْبِ وَاِنْ كَانَتْ كَبِيْرَةً اِذَا لَمْ يَسْتَحِلَّهَا وَلَا نُزِيْلُ عَنْهُ
ہر گناہ کے سبب سی نہین اگرچہ کبیرہ ہو جب تک اوسکو حلال نجانی اور مسلمان کہنا اوسکو موقوف نہین

اسْمَ الْاِيْمَانِ وَنُسَمِّيْهِ مُؤْمِنًا حَقِيْقَةً وَّيَجُوْزُ اَنْ يَّكُوْنَ مُؤْمِنًا
کرتے ہین ہم اور نام رکھتی ہین اوسکا حقیقۃً مسلمان اور ہو سکتا ہی کہ کوئی مسلمان

فَاسِقًا غَيْرَ كَافِرٍ وَّالْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ سُنَّةٌ وَّالصَّلٰوةُ خَلْفَ
گناہ کبیرہ کری اور کافر نہو اور مسح کرنا موزون پر سنت ہی اور نماز پڑھنا پیچھی

كُلِّ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ جَائِزَةٌ وَّلَا نَقُوْلُ اِنَّ الْمُؤْمِنَ
ہر نیک و بد مسلمان کے روا ہے اور یہہ نہین کہتی ہم کہ مسلمان کو

لَا يَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا نَقُوْلُ اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ النَّارَ وَلَا نَقُوْلُ اِنَّهُ
گناہ ضرر نہین کرتے اور یہہ نہین کہتے کہ وہ دوزخ نہین جاویگا اور یہہ نہین کہتے ہم کہ وہ

يَخْلُدُ فِيْهَا وَاِنْ كَانَ فَاسِقًا بَعْدَ اَنْ يَّخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا مُؤْمِنًا
ہمیشہ رہیگا اوسمین اگرچہ بدکار ہو پر گیا ہو دنیا سے مسلمان

وَلَا نَقُوْلُ حَسَنَاتُنَا مَقْبُوْلَةٌ وَّسَيِّاٰتُنَا مَغْفُوْرَةٌ كَقَوْلِ
اور ہم یہہ نہین کہتے کہ نیکیان ہماری خواہ مخواہ مقبول اور گناہ ہماری معاف ہین جیسے

الْمُرْجِيَةِ وَلٰكِنْ نَقُوْلُ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا حَسَنًا بِجَمِيْعِ شَرَائِطِهَا
مرجیہ کہتے ہین پر کہتے ہین ہم جو نیک کام کریگا ساتھ سب شرطون

خالية عن العيوب المفسدة ولم يبطلها حتى يخرج من الدنيا

خالی تباہ کرنے والی عیبون سے اور نہ باطل کریگا اوسکو یہانتک کہ جاویگا دنیاسے

مؤمنا فان الله تعالى لا يضيعها بل يقبلها منه ويثيبه

مسلمان تو اللہ تعالےٰ نہین ضائع کریگا اوسکو بلکہ قبول کریگا اوس سے اور جزا دیگا اوسکو

عليها وما كان من السيئات دون الشرك والكفر ولم يتب

اوسکے اوپر اور جو گناہ چھوٹا ہو شرک اور کفر سے اور اوس سے توبہ نکی ہو

عنها صاحبها حتى مات مؤمنا في مشيئة الله ان شاء عذبه

کرنے والی مسلمان نے مرتے دم تک تو وہ اللہ کے ارادہ مین ہی چاہی تو عذاب کرے

وان شاء عفا عنه ولم يعذبه بالنار ابدا والرياء اذا وقع

اور چاہی بخشی اور کبھی دوزخ مین نڈالی اور دکھلاکر عبادت کرنا جس

في عمل من الاعمال فانه يبطل اجره وكذا العجب والآيات

کام مین واقع ہوتا ہے بے شک تباہ کردیتا ہی اوسکی ثواب کو اور یہی حال ہی تکبر کا اور معجزے

للانبياء والكرامات للاولياء حق واما التي تكون لاعدائه

نبیون کے اور کرامتین ولیون کی حق ہین پر وہ کام عادت کے خلاف جو اللہ کی دشمنون سے ہوتی ہین

مثل ابليس وفرعون والدجال كما روي في الاخبار انه

جیسے شیطان اور فرعون اور دجال کے چنانچہ حدیث مین آیا ہے کہ

كان ويكون لهم فلا نسميها آيات ولا كرامات ولكن

ہوئے ہین اور ہونگی اونکا نام ہم آیات اور کرامات نہین رکھتی ف لیکن

نسميها قضاء حاجاتهم وذلك لان الله تعالى يقضي

اونکو قضاسے حاجات اونکی کہتے ہین اور یہہ اسلیے کہ اللہ تعالےٰ حاجت روائی کرتا ہے

حاجات اعدائه استدراجا لهم وعقوبة لهم فيغترون

دشمنون کی فریب دینے کیلیے دنیا مین اور عذاب کیلیے آخرت مین پھر وہ انہی جی مین خوش ہوتی ہین

ف اور خلاف عادت سی باتین شیطان سے جیسے ایک دم مین ہزارون کوس کی زمین پہنچ جانا [illegible]

وَيَزْدَادُوْنَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا وَذٰلِكَ كُلُّهٗ جَائِزٌ وَّمُمْكِنٌ كَانَ اللّٰهُ

اور زیادہ ظلم اور کفر کرتے ہین ف ۱ اور یہہ سب جائز اور عقل سے کچھہ دور نہین اور اللہ

تَعَالٰی خَالِقًا قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ وَرَازِقًا قَبْلَ اَنْ يَّرْزُقَ وَاللّٰهُ تَعَالٰی

تعالی ہین صفت خالقیت کی پہلی پیدا کرنی خلق سی تہی اور رزاق تہا پہلے رزق دینی سی ف ۲ اور اللہ تعالے

يُرٰی فِي الْاٰخِرَةِ وَيَرَاهُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَهُمْ بِالْجَنَّةِ بِاَعْيُنِ رُؤُسِهِمْ

دکھائی دیگا آخرت مین اور دیکھینگے اوسکو مسلمان بہشت مین سرون کی آنکھون سی

بِلَا تَشْبِيْهٍ وَّلَا كَيْفِيَّةٍ وَّلَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ خَلْقِهٖ مَسَافَةٌ

بغیر تشبیہ اور کیفیت کے ف ۳ اور نہوگی اوسمین اور اوسکی خلق مین کچھہ دوری نزدیکی

وَالْاِيْمَانُ هُوَ الْاِقْرَارُ وَالتَّصْدِيْقُ وَاِيْمَانُ اَهْلِ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

اور ایمان وہ اقرار زبان سی ہی اور جی مین مان لینا اور ایمان آسمان والون اور زمین والون کا

لَا يَزِيْدُ وَلَا يَنْقُصُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ مُسْتَوُوْنَ فِي الْاِيْمَانِ وَ

نہ بڑہتا ہی اور نہ گہٹتا ہی اور مسلمان سب برابر ہین اصل ایمان اور

التَّوْحِيْدِ مُتَفَاضِلُوْنَ فِي الْاَعْمَالِ وَالْاِسْلَامُ هُوَ التَّسْلِيْمُ

وحدانیت مین ف ۴ کم و بیش ہین عمل کرنے مین اور اسلام کہتی ہین مان لینا دل مین

وَالْاِنْقِيَادُ لِاَوَامِرِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَمِنْ طَرِيْقِ اللُّغَةِ فَرْقٌ بَيْنَ الْاِيْمَانِ

اور بجالانا حکمون اللہ تعالی کا ظاہر مین پس لغت کی راہ سی ایمان

وَالْاِسْلَامِ وَلٰكِنْ لَا يَكُوْنُ اِيْمَانٌ بِلَا اِسْلَامٍ وَّلَا يُوْجَدُ

اور اسلام کے معنون مین فرق ہی ف ۵ پر شرع مین ایمان بغیر اسلام کے نہین ہوتا اور نہ

اِسْلَامٌ بِلَا اِيْمَانٍ فَهُمَا كَالظَّهْرِ مَعَ الْبَطْنِ وَالدِّيْنُ اِسْمٌ

اسلام پایا جاتا ہی بغیر ایمان کے پس وہ دونو گویا ابرہ استر ہین ایک چیز کے ف ۶ اور دین نام ہی

وَّاقِعٌ عَلَی الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ وَالشَّرَائِعِ كُلِّهَا نَعْرِفُ

ف ایمان کو اور اسلام کو بہی اور سب شریعتون کو بہی پہچانتی ہین ہم

وَسُؤَالُ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ حَقٌّ كَائِنٌ فِي الْقَبْرِ وَاِعَادَةُ الرُّوحِ اِلَى

اور سوال منکر نکیر کا قبر مین ہونے والا حق ہے اور پھر پڑنا روح کا

الْجَسَدِ فِي قَبْرِهِ حَقٌّ وَضَغْطَةُ الْقَبْرِ وَعَذَابُهُ حَقٌّ كَائِنٌ

جسم مین گور کے بیچ حق ہے اور تنگی گور کی اور بھینچنا اور عذاب اوسکا حق ہی ہونی والا ہے

لِلْكُفَّارِ كُلِّهِمْ وَلِبَعْضِ عُصَاةِ الْمُؤْمِنِينَ وَكُلُّ شَيْءٍ ذَكَرَهُ الْعُلَمَاءُ

ساری کافرون اور بعض گنہگار مسلمانون کی لیے اور جو چیز کہ ذکر کیا ہی اوسکو عالمون نے

بِالْفَارِسِيَّةِ مِنْ صِفَاتِ اللهِ تَعَالَى عَزَّ اسْمُهُ فَجَائِزٌ الْقَوْلُ بِهِ

عجمی زبان والون نے ف۱ اللہ عز اسمہ کی صفتون سے تو اوسکا بولنا درست ہی ف۲

سِوَى الْيَدِ بِالْفَارِسِيَّةِ وَيَجُوزُ اَنْ يُقَالَ بِرُوِيْ خُدَاىْ عَزَّ وَجَلَّ

سوا ید کے فارسی مین اور جائز ہے بولنا بروی خدای عز وجل

بِلَا تَشْبِيهٍ وَلَا كَيْفِيَّةٍ وَلَيْسَ قُرْبُ اللهِ تَعَالَى وَلَا بُعْدُهُ مِنْ طَرِيقِ

بغیر تشبیہ اور کیفیت کے اور نہین ہے نزدیک ہونا بندی کا اللہ سی اور دور ہونا مسافت کی

طُولِ الْمَسَافَةِ وَقِصَرِهَا وَلٰكِنْ عَلَى مَعْنَى الْكَرَامَةِ وَالْهَوَانِ

درازی اور کمی سے ولیکن بزرگی اور اہانت کے راہ سے اور

الْمُطِيعُ قَرِيبٌ مِنْهُ بِلَا كَيْفٍ وَالْعَاصِي بَعِيدٌ مِنْهُ بِلَا كَيْفٍ وَ

فرمان بردار نزدیک ہی اوس سے بغیر کیفیت کے اور گنہگار دور ہی اوس سی بغیر کیفیت کی اور

الْقُرْبُ وَالْبُعْدُ وَالْاِقْبَالُ يَقَعُ عَلَى الْمُنَاجِي وَكَذٰلِكَ جِوَارُهُ

نزدیکی دوری اور متوجہ ہونا بولتی ہین مناجات کرنے والی پر اور ایسی ہی ہمسایہ ہونا

فِي الْجَنَّةِ وَالْوُقُوفُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِلَا كَيْفٍ وَالْقُرْاٰنُ

اور بہشت مین اور کھڑا ہونا سامنے بغیر کیفیت کے ہے اور قرآن

مُنَزَّلٌ عَلَى رَسُولِهِ وَهُوَ فِي الْمَصَاحِفِ مَكْتُوبٌ وَاٰيَاتُ

اور صحیفون مین لکھا ہے اور سب آیتین

الْقُرْاٰنِ فِيْ مَعْنَى الْكَلَامِ كُلُّهَا مُسْتَوِيَةٌ فِي الْفَضِيْلَةِ وَالْعَظَمَةِ

قرآن کے بیچ معنی کلام کے برابر ہیں فضیلت لفظی اور عظمت معنوی میں

اِلَّا اَنَّ لِبَعْضِهَا فَضِيْلَةَ الذِّكْرِ وَفَضِيْلَةَ الْمَذْكُوْرِ مِثْلُ اٰيَةِ الْكُرْسِيِّ

مگر بعض کو فضیلت لفظی اور معنوی دونوں ہیں جیسے آیۃ الکرسی

لِاَنَّ الْمَذْكُوْرَ فِيْهَا جَلَالُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَظَمَتُهٗ وَصِفَاتُهٗ

اس لیے کہ اوسمیں ذکر ہے اللہ کی ہیبت اور عظمت اور صفتوں کا

فَاجْتَمَعَتْ فِيْهَا فَضِيْلَتَانِ فَضِيْلَةُ الذِّكْرِ وَفَضِيْلَةُ الْمَذْكُوْرِ

پس جمع ہوئیں اوسمیں دو فضیلتیں لفظی اور معنوی

وَلِبَعْضِهَا فَضِيْلَةُ الذِّكْرِ فَحَسْبُ مِثْلُ قِصَّةِ الْكُفَّارِ وَ

اور بعض کو فقط فضیلت لفظی ہے جیسے قصے کافروں کے اور

لَيْسَ لِلْمَذْكُوْرِ فِيْهَا فَضْلٌ وَّهُمُ الْكُفَّارُ وَكَذٰلِكَ الْاَسْمَاءُ وَ

نہیں ہے اوسمیں کچھہ معنوں کی بزرگی کہ وہ کافر لوگ ہیں اور ایسی ہی اللہ کی نام اور

الصِّفَاتُ كُلُّهَا مُسْتَوِيَةٌ فِي الْعِظَمِ وَالْفَضْلِ لَا تَفَاوُتَ بَيْنَهُمَا

صفتیں سب برابر ہیں بزرگی لفظی اور معنوی میں فرق نہیں اون دونوں میں

وَوَالِدَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَا عَلَى الْكُفْرِ وَاَبُوْطَالِبٍ

اور ماں باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کافر موئے اور ابوطالب

عَمُّهٗ مَاتَ كَافِرًا وَّقَاسِمٌ وَّطَاهِرٌ وَّاِبْرَاهِيْمُ كَانُوْا لِقَوْلِ

چچا حضرت کا کافر موا اور قاسم اور طاہر اور ابراہیم بیٹے کہنا جائیے نہیں

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَاطِمَةُ وَرا وجبرا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور فاطمہ اور ر زد سے

وَاُمُّ كُلْثُوْمٍ كُنَّ جَمِيْعًا بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صنا شيطان

اور ام کلثوم سب بیٹیاں نہیں رسول اللہ صـ آوے شیطان

وَاِذَا اَشْكَلَ عَلَى الْاِنْسَانِ شَيْءٌ مِنْ دَقَائِقِ عِلْمِ التَّوْحِيْدِ

اور جب شبہ آوی مسلمان آدمی کو کسی چیز مین علم کلام کے دقیقون مین

فَاِنَّهُ يَنْبَغِيْ لَهُ اَنْ يَّعْتَقِدَ فِي الْحَالِ مَا هُوَ الصَّوَابُ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى

تو اوسکو ضرور ہی کہ اعتقاد کری بالفعل اجمالا اوس چیز کا جو حق ہی اللہ تعالی کی نزدیک

اِلٰى اَنْ يَّجِدَ عَالِمًا فَيَسْئَلَهُ وَلَا يَسَعُهُ تَاخِيْرُ الطَّلَبِ

جب تک کہ پاوی کسی عالم کو تو پوچھکر اعتقاد تفصیلی کری اور نہین جائز ہی اوسکو دیر کرنا طلب کا

وَلَا يُعْذَرُ بِالْوَقْفِ فِيْهِ وَيَكْفُرُ اِنْ وَقَفَ

اور عذر قبول نہین توقف کرنے مین اور کافر ہوجاتا ہی آدمی اگر توقف کری

وَخَبَرُ الْمِعْرَاجِ حَقٌّ وَمَنْ رَدَّهُ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ ضَالٌّ

اور خبر معراج کی حق ہے اور جو اوسکو نمانی وہ بدعتی گمراہ ہی

وَخُرُوْجُ الدَّجَّالِ وَيَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ وَطُلُوْعُ الشَّمْسِ

اور نکلنا دجال اور یاجوج اور ماجوج کا اور نکلنا سورج کا

مِنْ مَغْرِبِهَا وَنُزُوْلُ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ

مغرب کی طرف سی اور اترنا حضرت عیسے علیہ السلام کا

السَّمَاءِ وَسَائِرُ عَلَامَاتِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ عَلٰى مَا وَرَدَتْ

آسمان سے اور باقی نشانیون قیامت کا جیسا وارد ہوا ہے

بِهِ الْاَخْبَارُ الصَّحِيْحَةُ حَقٌّ كَائِنٌ وَاللّٰهُ تَعَالٰى

ساتھ اوسکی اخبارون مین حق ہی مقرر ہونی والا ہی اور اللہ تعالے

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

ہدایت کرتا ہے جسکو چاہے طرف راہ سیدھی کی

مُنْزَلٌ عَلَيْهِ — شد نسخۂ متبرکۂ فقہ اکبر

پیغمبر پر نازل ہوئی ہے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هٰذَا كِتَابُ الْوَصِيَّةِ مِنَ الْاِمَامِ الْاَجَلِّ الْاَعْظَمِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رح لِاَصْحَابِهٖ

یہہ ترجمہ ہے وصیت نامہ امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ کا اپنی یاروں کے لیے

رِضْوَانُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ لَمَّا مَرِضَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ

رضوان اللہ علیہم اجمعین کہتے ہیں جب بیمار ہوے امام اعظم رح تو فرمایا کہ

اِعْلَمُوْا اَصْحَابِيْ وَاِخْوَانِيْ وَفَّقَكُمُ اللهُ تَعَالٰى اَنَّ فِيْ مَذْهَبِ اَهْلِ

جانو میرے یارو اور بھائیو خدا تمکو توفیق دے کہ مذہب اہل

السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ اِثْنٰى عَشَرَ نَوْعًا مِّنَ الْخِصَالِ فَمَنْ كَانَ يَسْتَقِيْمُ

سنت وجماعت میں بارہ خصلتیں ہیں جو ٹہرے

عَلٰى هٰذِهِ الْخِصَالِ لَا يَكُوْنُ مُبْتَدِعًا وَّلَا يَكُوْنُ صَاحِبَ الْهَوَآءِ

اوپر وہ بدعتی نہیں ف ٢ اور نہ جی کے چاؤ والا ف ٣

فَعَلَيْكُمْ اَصْحَابِيْ وَاِخْوَانِيْ اَنْ تَكُوْنُوْا فِيْ هٰذِهِ الْخِصَالِ حَتّٰى

تمپر لازم ہے میرے یار اور بھائیو کہ ان خصلتوں کو مضبوط پکڑو تاکہ

تَكُوْنُوْا فِيْ شَفَاعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ يَوْمَ

ہو وہ تم بیچ شفاعت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے قیامت میں نصیب ہے

الْقِيٰمَةِ فَصْلٌ اَوَّلُهَا الْاِقْرَارُ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ وَالْاِقْرَارُ

فصل پہلی ایمان کیا ہے زبان سے کہنا اور دل سے ماننا جو کچھہ پیغمبر لائے اور اقرار فقط زبان

وَحْدَهٗ لَا يَكُوْنُ اِيْمَانًا لِاَنَّهٗ لَوْ كَانَ اِيْمَانًا لَكَانَ الْمُنَافِقُوْنَ كُلُّهُمْ

سے کہنے کا نام ایمان نہیں ورنہ سب منافق لوگ

مُؤْمِنِيْنَ وَكَذٰلِكَ الْمَعْرِفَةُ وَحْدَهَا لَا تَكُوْنُ اِيْمَانًا لِاَنَّهَا لَوْ كَانَتْ

مومن ہوتے اور اسی طرح فقط دل سے جاننا ایمان نہیں ورنہ

إِيمَانًا لَكَانَتْ أَهْلُ الْكِتَابِ كُلُّهُمْ مُؤْمِنِينَ قَالَ اللهُ تَعَالَى فِي
ساری اہل کتاب مومن ہوتے حق تعالیٰ فرماتا ہے

حَقِّ الْمُنَافِقِينَ وَاللهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ وَقَالَ
منافقون کے حق مین اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق جھوٹے ہین ف۱ اور کہا

فِي حَقِّ أَهْلِ الْكِتَابِ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ الْإِيمَانُ
اہل کتاب کے حق مین وہ نبی کو ایسا جانتے ہین جیسا اپنے بیٹون کو ف۲ ایمان

لَا يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ لِأَنَّهُ لَا يُتَصَوَّرُ زِيَادَةُ الْإِيمَانِ إِلَّا بِنُقْصَانِ الْكُفْرِ
زیادہ اور کم نہین ہوتا کیونکہ زیادتی ایمان کے دھیان مین نہین آتی مگر اسطرح کہ کفر کی کمی ہو

وَلَا يُتَصَوَّرُ نُقْصَانُ الْإِيمَانِ إِلَّا بِزِيَادَةِ الْكُفْرِ فَكَيْفَ يَجُوزُ
اور اسیطرح ایمان کی کمی نہین ہو سکتی مگر اسطرح پر کہ کفر کی اوسمین زیادتی ہو اور یہہ کیونکر

أَنْ يَكُونَ الشَّخْصُ الْوَاحِدُ فِي حَالَةٍ وَاحِدَةٍ مُؤْمِنًا وَكَافِرًا حَقًّا
کہ ایک آدمی ایک ہی حال مین مومن اور کافر حقیقۃً دونو ہو

وَلَيْسَ فِي إِيمَانِ الْمُؤْمِنِ شَكٌّ كَمَا أَنَّهُ لَيْسَ فِي كُفْرِ الْكَافِرِ شَكٌّ
اور مومن کے ایمان مین شک نہین ہوتا ہے جیسا کافر کے کفر مین ف۳

كَقَوْلِهِ تَعَالَى أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا وَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ
جیسا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے وہ لوگ مومن برحق ہین اور وہ لوگ کافر بیشک ہین

حَقًّا وَالْعَاصُونَ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنُونَ حَقًّا
اور گنہگار لوگ امت محمدی صلے اللہ علیہ وسلم کے یقیناً مسلمان ہین

وَلَيْسُوا بِكَافِرِينَ فَصْلٌ الْعَمَلُ غَيْرُ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ غَيْرُ الْعَمَلِ
کافر نہین ف۴ فصل دوسری عمل ایمان کے غیر ہے اور ایمان عمل کے غیر

بِدَلِيلِ أَنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَوْقَاتِ يَرْتَفِعُ الْعَمَلُ عَنِ الْمُؤْمِنِ وَلَا
اسواسطے کہ بہت وقت عمل مومن سے جاتا رہتا ہے اور

ف۱ یعنی وہ دل سے نہین مانتے محض زبان سے کہتے ہین اور دل سے نہین مانتے ۱۲

ف۲ یعنی فقط دل سے جان لینا اور پہچاننا کفایت نہین کرتا اقرار بھی ضرور ہے ۱۲

ف۳ یعنی جب ایمان اور کفر ایک شخص مین دونو حالت مین نہین ہو سکتے تو ایمان مین شک ہرگز نہین

ف۴ یعنی گناہ کرنے سے کبھی کوئی بے ایمان نہین ہو جاتا جیسا کہ ایمان نہین جاتا ویسا ہی کفر بھی نہین ۱۲

يجوز ان يقال ارتفع عنه الايمان فان الحائض ترتفع عنها الصلوة

یہہ کہنا ... یہ ہہین کہ ایمان اوس سے جاتا رہا جیسا حیض والی عورت کے ذمہ سے نماز اتر جاتی ہے

ولا يجوز ان يقال ارتفع عنها الايمان وامرها بترك الايمان وقد

اور یہہ نہین کہہ سکتے کہ اوس سے ایمان جاتا رہا اور نہ یہہ کہ اوٹھا رکھی گئی اوس سے تا پھر ادا کرنے کے لیے ایمان کے جاتے

قال لها الشرع دعي الصوم ثم اقضيه ولا يجوز ان يقال دعي

شارع نے اس حال مین فرمایا چھوڑ دے روزے پہر قضا کر اوسکا اور یہہ کہنا صحیح نہین چھوڑ دی

الايمان ثم اقضيه ويجوز ان يقال ليس على الفقير الزكوة ولا يجوز ان

ایمان پہر قضا کر لینا اور یہہ کہنا روا ہی کہ فقیر پر زکوۃ نہین اور یہہ نہین

يقال ليس على الفقير الايمان ولو قال تقدير الخير والشر

کہہ سکتا کہ فقیر پر ایمان واجب نہین ف۳ اور جو کوئی کہے تقدیر خیر وشر کی

من غير الله تعالى لكان كافرا بالله تعالى وبطل توحيده لو كان

سوا اللہ کے کسی اور نے بنائی وہ کافر ہوگیا اور اگر موحد تھا تو اوسکی توحید بھی

له التوحيد فصل نقر بان الاعمال ثلاثة فريضة وفضيلة

جاتی رہی ف۴ فصل تیسری ہم اقرار کرتے ہین اس بات کا کہ بندوں کے کام تین طرح کے ہین ایک فرض جسکا کرنا

ومعصية فالفريضة بامر الله ومشيته ومحبته ورضائه

تیسری برے کام ف۵ سو فرض تو ہوتا ہی خدا کے امر سے اور مشیت اور محبت اور رضامندی

وقضائه وتقديره وارادته وتوفيقه وتخليقه وحكمه وعلمه وكتابته

اور قضا اور تقدیر اور ارادہ اور توفیق اور پیدا کرنے اور حکم اور علم اور اوسکے لکھنے سی

في اللوح المحفوظ واما الفضيلة فليس بامر الله تعالى ولكن

لوح محفوظ مین اور فضیلت کے کام خدا کے امر سے نہین پر اسکے

بمشيته ومحبته ورضائه وقضائه وتقديره وتوفيقه

مشیت اور محبت اور رضامندی اور قضا اور تقدیر اور توفیق دینو او

تخليقه وارادته وحكمه وعلمه وكتابته في اللوح المحفوظ

پیدا کرنے اور ارادہ اور حکم اور علم اور لکھنی سے لوح محفوظ مین

واما المعصية ليست بامر الله تعالى ولكن بمشيته

اور گناہ کے کام خدا کے امر سے نہین پر اوسکی مشیت سے ہین

لا بمحبته وبقضائه لا برضائه وبتقديره لا بتوفيقه بخذلانه

محبت سی نہین قضا سے ہین رضا سے نہین تقدیر سے ہین توفیق سے نہین خذلان سے ہین

ويؤخذ لها لانه في علمه وكتابته في اللوح المحفوظ فصل

اور اوسپر مواخذہ ہے اسو اسطے کہ خدا جانتا ہے اور لوح محفوظ مین لکھا ہی فصل چوتھی

نقر بان الله تعالى على العرش استوى من غير ان يكون له حاجة

ہم اقرار کرتے ہین کہ اللہ تعالی عرش پر مسلط ہی پر اوسکو اوس سے کچھ حاجت نہین

واستقرار عليه وهو الحافظ للعرش وغير العرش فلو كان محتاجا

اور نہ اوسپر ٹھہرا پڑتا ہے اور اوسکی حفاظت مین ہے عرش اور اوسکے سوا بھی اگر محتاج ہوتا

لما قدر على ايجاد العالم وتدبيره كالمخلوق ولو صار

تو تمام عالم کو پیدا نکر سکتا اور نہ اوسکی تدبیر ہو سکتی مثل مخلوق کی اور جو

محتاجا الى الجلوس والقرار فقبل خلق العرش اين كان الله تعالى

محتاج ہوتا بیٹھنی کا اور ٹھہرنے کا محتاج ہوتا تو پہلے عرش کے کہان تہا حق تعالی

منزه عن ذلك علوا كبيرا فصل نقر بان القران كلام الله تعالى

ان باتون سے بہت پاک ہے فصل پانچوین ہم اقرار کرتے ہین کہ قرآن خدا کا کلام ہے

ووحيه وتنزيله وصفته لا هو ولا غيره بل هو صفته

اور اوسکا بھیجا ہوا اور اوسکا اتارا ہوا ہی اور اوسکی صفت ہی نہ عین ہی اللہ کا نہ غیر بلکہ وہ صفت اوسکی

على التحقيق مكتوب في المصاحف مقرو بالالسن محفوظ

بتحقیق ہے لکھا ہوا ہے صحیفون مین پڑھا ہوا ہی زبانون پر محفوظ ہے

فِي الصُّدُورِ مِنْ غَيْرِ حَالٍ فِيهَا وَالْحُرُوفُ وَالْحِبْرُ وَالْكَاغَذُ وَ

سینون مین بغیر حلول کے اور حروف اور سیاہی اور کاغذ اور

الْكِتَابُ كُلُّهَا مَخْلُوقَةٌ لِأَنَّهَا أَفْعَالُ الْعِبَادِ وَكَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى

لکہا ہوا سب چیزین خلق لکہائی ہوئی ہین کیونکہ یہہ سب بندون کی کام ہین اور خدا کا کلام

غَيْرُ مَخْلُوقٍ لِأَنَّ الْكِتَابَةَ وَالْحُرُوفَ وَالْكَلِمَاتِ وَالْآيَاتِ كُلَّهَا

بنایا ہوا نہین قدیم ہے کیونکہ لکہنا اور حرف اور کلمے اور آیتین یہہ سب

آلَةُ الْقُرْآنِ لِحَاجَةِ الْعِبَادِ إِلَيْهِ وَكَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى قَائِمٌ بِذَاتِهِ وَ

اسباب ہین قرآن کے کیونکہ بندے قرآن پڑہنی مین ان سب کے محتاج ہین اور کلام خدا کا صفت اوسکی ذات سے ہے

مَعْنَاهُ مَفْهُومٌ بِهٰذِهِ الْأَشْيَاءِ فَمَنْ قَالَ بِأَنَّ كَلَامَ اللّٰهِ تَعَالٰى مَخْلُوقٌ

معنے اوسکے سمجھے جاتی ہین ان سب چیزون سی پہر جو کہی کلام اللہ کا مخلوق ہے

فَهُوَ كَافِرٌ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى مَعْبُودٌ لَا يَزَالُ عَمَّا كَانَ وَكَلَامُهُ مَقْرُوءٌ

پس وہ منکر ہے اللہ عظیم کا اور اللہ تعالی معبود ہی ہمیشہ رہنی والا ہی جیسا پہلے سے ہے اور کلام

وَمَكْتُوبٌ مَحْفُوظٌ مِنْ غَيْرِ مُزَايَلَتِهِ عَنْهُ فَصْلٌ نُقِرُّ بِأَنَّ أَفْضَلَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

اور لکہا جاتا ہی اور یاد کیا جاتا ہی بغیر زوال کے اوسکی ذات سے فصل چھٹی ہم اقرار کرتے ہین سب سے بہتر اس امت ہماری

بَعْدَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

پیغمبر محمد علیہ السلام کے پیچھے ابوبکر ہین پہر حضرت عمر پہر حضرت عثمان پہر حضرت علی رضی اللہ عنہم

أَجْمَعِينَ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ

اونسب سی ہے اس دلیل سی کہ حق تعالی فرماتا ہی اگلی لوگ آگی ہین وہی لوگ پاس ہونگے

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ كُلُّ مَنْ سَبَقَ فَهُوَ أَفْضَلُ وَيُحِبُّهُمْ كُلُّ مُؤْمِنٍ تَقِيٍّ وَيُبْغِضُهُمْ

نعمت کے باغون مین ف جو پہلی ہین فضل ہین دوست رکہتا ہی ان اصحاب کو مسلمان پرہیزگار اور بغض رکہتا ہی اون سی

كُلُّ مُنَافِقٍ شَقِيٍّ فَصْلٌ نُقِرُّ بِأَنَّ الْعَبْدَ مَعَ أَعْمَالِهِ وَإِقْرَارِهِ وَمَعْرِفَتِهِ مَخْلُوقٌ

ہر منافق بدبخت فصل ساتوین ہم اقرار کرتے ہین کہ بندی اپنی افعال اور اقرار اور پہچان سمیت پیدا کئی ہوئی ہین

فَلَمَّا كَانَ الْفَاعِلُ مَخْلُوقًا بِأَفْعَالِهِ أَوْلَى أَنْ تَكُونَ مَخْلُوقًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ طَاقَةٌ

پھر جب کام کرنیوالی مخلوق ہوئی اپنی کاموں کی ساتھہ بطریق اولی وہ اب بہ لفظ مخلوق ہونگی اور کسیطرح اونکو

لِأَنَّهُمْ ضُعَفَاءُ عَاجِزُونَ وَاللّٰهُ تَعَالَى خَالِقُهُمْ رَازِقُهُمْ لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَاللّٰهُ

کیونکہ وہ سب کمزور ہین تہکنے والے اور حق تعالی اونکا پیدا کرنے والا روزی دینی والا ہی جیسا کہ فرمایا اور اللہ

خَلَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ وَالْكَسْبُ بِالْعِلْمِ حَلَالٌ وَجَمْعُ الْمَالِ مِنَ

تمکو پیدا کیا پہر تمکو ماریگا پہر تمکو جلائیگا اور علم کی کمائی حلال ہے اور حلال کا مال جمع کرنا

الْحَلَالِ حَلَالٌ وَجَمْعُ الْمَالِ مِنَ الْحَرَامِ حَرَامٌ اَلْخَلْقُ عَلَى ثَلٰثَةِ أَصْنَافٍ الْمُؤْمِنُ

حلال ہے اور حرام کا مال جمع کرنا حرام ہے لوگ تین طرح کے ہوتے ہین ایک مسلمان

الْمُخْلِصُ فِي إِيمَانِهِ وَالْكَافِرُ الْجَاحِدُ فِي كُفْرِهِ وَالْمُنَافِقُ الْمُدَاهِنُ فِي نِفَاقِهِ وَاللّٰهُ

خالص ایمان والا دوسرا کافر صاف منکر تیسرا منافق ظاہر مین مسلمان دل مین کافر اور

تَعَالَى فَرَضَ عَلَى الْمُؤْمِنِ الْعَمَلَ وَعَلَى الْكَافِرِ الْإِيمَانَ وَعَلَى الْمُنَافِقِ الْإِخْلَاصَ

تعالےنے فرض کیا مومن پر عمل کرنا اور کافر پر ایمان لانا اور منافق پر دل سے ایمان لانا

لِقَوْلِهِ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ مَعْنَاهُ يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ أَطِيعُوا

حق تعالے فرماتا ہے ای لوگو پوجو اپنی رب کو اوسکے یہہ معنے ای مسلمانو عمل نیک کرو

وَيَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ آمِنُوا وَيَا أَيُّهَا الْمُنَافِقُونَ أَخْلِصُوا فَصْلٌ نُقِرُّ بِأَنَّ الْاِسْتِطَاعَةَ

اور ای کافرو ایمان لاؤ اور ای منافقو دلسے ایمان لاؤ فصل آٹھوین ہم اقرار کرتے ہین

مَعَ الْفِعْلِ لَا قَبْلَ الْفِعْلِ وَلَا بَعْدَ الْفِعْلِ لِأَنَّهُ لَوْ كَانَ قَبْلَ الْفِعْلِ لَكَانَ الْعَبْدُ

کام کے ساتھہ ہے نہ پہلے ہی نہ پیچھی کیونکہ اگر پہلے ہوتی تو بندہ

مُسْتَغْنِيًا عَنِ اللّٰهِ تَعَالَى وَقْتَ الْفِعْلِ وَهٰذَا خِلَافُ النَّصِّ لِقَوْلِهِ

خدا سے بے پرواہ ہوتا کام کرنے کے وقت مین اور یہہ خلاف نص حق تعالے کی

تَعَالَى وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ وَلَوْ كَانَ بَعْدَ الْفِعْلِ لَكَانَ

کہ وہ فرماتا ہے اور اللہ بے پرواہ ہے اور تم سب محتاج ہو اور اگر کام سے پیچھی ہوتی تو یہہ

مِنَ الْمُحَالِ حُصُوْلُ الْفِعْلِ بِلَا اسْتِطَاعَةٍ فَصْلٌ نُقِرُّ بِاَنَّ الْمَسْحَ عَلَى

محال ہے کہ کام بے قدرت ہو ف ۱ فصل نوین ہم اقرار کرتے ہین کہ مسح

الْخُفَّيْنِ وَاجِبٌ لِلْمُقِيْمِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً وَّلِلْمُسَافِرِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيْهَا

موزون پر جائز ہے ف۲ مقیم کو ایک دن رات اور مسافر کو تین دن رات

لِاَنَّ الْحَدِيْثَ وَرَدَ هٰكَذَا وَمَنْ اَنْكَرَ فَاِنَّهٗ يُخْشٰى عَلَيْهِ الْكُفْرُ لِاَنَّهٗ ثَبَتَ

کیونکہ حدیث مین یون ہی آیا ہے اور جو نمانی اوسپر کفر کا ڈر ہے ف۳ کیونکہ وہ ثابت ہوا ہے

بِالْخَبَرِ الْمُتَوَاتِرِ وَالْقَصْرُ وَالْاِفْطَارُ رُخْصَةٌ فِي السَّفَرِ بِنَصِّ الْكِتَابِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى

ساتھہ حدیث متواتر کے اور کم کرنا نماز کا اور روزی نرکھنی سفر مین اجازت ہے بنص قرآن کی کیونکہ حق تعالی فرماتا ہے

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ وَفِي

اور جب تم سفر کرو زمین مین تو پہر تمکو گناہ نہین کہ کم کرو نماز مین ف۴ اور

الْاِفْطَارِ قَوْلُهٗ تَعَالٰى فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

افطار کے مقدمہ مین فرمایا اللہ تعالے نے پہر جو تم مین بیمار ہو یا مسافر تو اوسکو دن اوتنی گنکر روزی رکھنا

فَصْلٌ نُقِرُّ بِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَرَ الْقَلَمَ بِاَنْ يَّكْتُبَ فَقَالَ الْقَلَمُ مَاذَا اَكْتُبُ

ف۵ فصل دسوین ہم اقرار کرتے ہین کہ خدا تعالے نے حکم کیا قلم کو لکھنے کا قلم نے کہا کیا لکھون

يَا رَبِّ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَا هُوَ كَائِنٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى

ای میرے پروردگار پس فرمایا لکھہ جو کچھہ ہونے والا ہے قیامت تک جیسا کہ فرمایا ہے حق تعالے نے

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ فَصْلٌ نُقِرُّ

اور جو کچھہ یہ کرتے ہین کتابون مین لکھا ہوا ہی اور سب چھوٹی بڑی لکھی ہوئی ہی فصل گیارہوین ہم اقرار کرتے ہین

بِاَنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ كَائِنٌ لَا مَحَالَةَ وَسُؤَالُ الْمُنْكَرِ وَالنَّكِيْرِ حَقٌّ لِوُرُوْدِ الْاَحَادِيْثِ

کہ عذاب قبر کا بیشک ہونی والا ہی اور سوال منکر نکیر کا ثابت ہی حدیثون سی کہ اسمین بہت آئی ہین

وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَقٌّ وَّهُمَا مَخْلُوْقَتَانِ لَا فَنَاءَ لَهُمَا لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى فِي الْجَنَّةِ اُعِدَّتْ

اور جنت اور دوزخ ثابت ہین اور وہ دونو پیدا ہو چکے ہین اور اونکو کبھی فنا نہین فرمایا حق تعالی نے جنت کے مقدمہ

لِلْمُتَّقِيْنَ وَفِيْ حَقِّ النَّارِ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ خَلَقَهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى لِلثَّوَابِ وَ

پرہیزگارون کے واسطے اور دوزخ کے واسطے کہا تیار ہی کافرون کے لیئے دونو خدایتعالی کے مخلوق ہین ثواب اور

الْعِقَابِ وَالْمِيْزَانُ حَقٌّ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى اِقْرَءْ كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

عذاب کے لیے اور ترازو اعمال کے حق ہین ف خدا کی فرمائی ہے پڑھ لی نامہ اعمال اپنا تو ہی کفایت کرتا ہی آج کو دن

عَلَيْكَ حَسِيْبًا فَصْلٌ نُقِرُّ بِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُحْيِيْ هٰذِهِ النُّفُوْسَ بَعْدَ الْمَوْتِ

اپنی حساب کرنے مین فصل بارہوین ہم اقرار کرتے ہین کہ خدا یتعالی جلائیگا ان جیون کو مرنے کے پیچھے

يَبْعَثُهُمْ يَوْمًا كَانَ مِقْدَارُهٗ اَلْفَ سَنَةٍ لِلْجَزَآءِ وَالثَّوَابِ وَاَدَآءِ الْحُقُوْقِ

اوٹھاویگا اونکو اوس دن جسکی مدت ہزار برس کے ہوف٢ جزا اور ثواب او لوگون کے حق دلوانی کو

لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَلِقَآءُ اللّٰهِ تَعَالٰى لِاَهْلِ الْجَنَّةِ

جب حق تعالے نے فرمایا ہے اور اللہ تعالے اوٹھاویگا جو قبرون بیچ ہین او خدا کا دیدار ہوگا جنتی لوگون کو

بِلَا كَيْفٍ وَّلَا شَبِيْهٍ وَّلَا جِهَةٍ وَّشَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ

بغیر کیفیت اور صورت اور جہت کے اور شفاعت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حق ہے

لِكُلِّ مَنْ هُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ صَاحِبَ كَبِيْرَةٍ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَفْضَلُ

ہر اوس شخص کو جو جنت کے قابل ہے اگرچہ گناہ کبیرہ رکہتا ہوف٣ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سب عورتون

نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ بَعْدَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَهِيَ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ مُطَهَّرَةٌ مِّنَ الزِّنَا

بہتر ہین حضرت خدیجۃ الکبری کے پیچھے اور سب مومنون کی ماں ہین اور پاک ہین زنا سے

وَاَهْلُ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ خَالِدُوْنَ وَاَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ خَالِدُوْنَ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى

اور جنتی جنت مین ہمیشہ رہنی والی ہین اور دوزخی دوزخ مین ہمیشہ رہنی والی ہین کیونکہ حق تعالے

فِيْ حَقِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ وَفِيْ حَقِّ

فرماتا ہی مومنون کے حق مین یہی لوگ جنتی ہین وی اوسمین ہمیشہ رہنی والی ہین اور کافرون

الْكٰفِرِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

کے حق مین کہ یہہ لوگ دوزخی ہین وی اوسمین ہمیشہ رہنی والی ہین